تعارف کتب فقہ و فتاویٰ

فتاویٰ ارشادیہ

مولانا شبلی نعمانی اور سید سلیمان ندوی کے استاذ مولانا مفتی ارشاد حسین رام پوری کا بریلی، لکھنو، کان پور، حیدر آباد دکن، دہلی، پیلی بھیت، جمشید پور کے نامور علمی قلعہ ہائے معلیٰ کی موجودگی میں اپنے علم و فضل کو منوانا مولانا ارشاد حسین کے کمال علمیت کی روشن دلیل ہے۔ جبکہ فتاویٰ ارشادیہ حضرت مولانا ارشاد حسین کی علمی فقاہت و ثقاہت کی اظہر من الشمس تصدیق ہے۔ میرے نزدیک فتاویٰ ارشادیہ مسلمانوں کے معتقدات کی اعلیٰ توضیع و تشریح ہے اور اس میں بعض ایسے ادق مسائل کی عمدہ تفسیر ہے جو ہر عہد میں اہم اور نشابر رہے ہیں۔ جیسے (۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تخلیق کلمہ کن سے پہلے ہوئی یا بعد میں؟ (۲) احیاء ابوین شریفین (یعنی حضور علیہ السلام کے والدین گرامی کا زندہ کیا جانا اور کلمہ پڑھوانا) یہ مسئلہ اس لئے اہم ہے کہ دنیا میں ہی دوبار حیات کا تصور ابھرتا ہے؟ کیونکہ انسان عدم سے وجود میں آیا تو اس کی اولین حیات دنیائے بطن مادر کی ہے پھر عالم شکم سے انتقال اور دنیا میں آمد یہ دوسری دنیاوی حیات ہے پھر دنیا سے انتقال اور عالم برزخ میں جانا یہ تیسری برزخی حیات ہے۔ پھر قیامت کے بعد چوتھی اور ابدی حیات ہے۔ جس طرح برزخی حیات سے ابدی حیات کے درمیان موت کا وقفہ ہے یا نہیں ایک مسئلہ ہے۔ اسی طرح دنیا سے برزخ کی طرف انتقال اور پھر برزخ سے واپسی اسی دنیا میں دوسری حیات اور پھر دوسری موت ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جس پر مولانا ارشاد حسین رام پوری نے بڑی جرأت مندانہ اور دقیق فقیہانہ گفتگو فرمائی ہے۔ (۳) بعد انتقال انبیائے کرام سے معجزات کا صدور (۴) کلام نفسی اور کلام لفظی کی تحقیق' (۵) حیات کی جنس سے کسی نبی کا ہونا' (۶) سماع بامزامیر' (۷) ماضی کی متعدد قسموں' حال کی قسم اور مستقبل کیلئے کھائی گئی قسموں کا کفارہ' (۸) بعد نماز عیدین معانقہ اور بعد نماز عصر و مغرب مصافحہ' (۹) مولانا شبلی نعمانی کے دو اہم سوالوں کے جواب' (۱۰) شرعی گز کی لمبائی کا بیان' (۱۱) حیدر آباد دکن کے ڈپٹی کمشنر کا سوال

دربارہ احتساب کی شرعی و تاریخی توضیح' (۱۲) جاہل کو قائم مقام سلطان بنانا' (۱۳) سود کی مختلف اقسام و شکلیں' (۱۴) وکیل کے توسط سے اخذ ربا' (۱۵) بتوں کے نام منسوب و معنون جانوروں کو اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرنا' (۱۶) حقے اور تمباکو کا استعمال وغیرہ۔

غرضیکہ فتاویٰ ارشادیہ کے حصہ اول میں دو سو کے قریب اس طرح کے اہم ترین مسائل شامل ہیں جن سے حضرت مولانا ارشاد حسین رام پوری رحمۃ اللہ علیہ کا تبحر علمی آشکارا ہوتا ہے اور آپ کی فقاہت کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ نیز آپ کی علمی عظمت کا اندازہ اس واقعہ سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ رام پور ریاست کے والی نواب کلب علی خاں آپ کی علمی جلالت سے ہی متاثر ہو کر عقائد امامیہ ترک کر کے سنی حنفی مجددی ہوئے تھے اور جب اسی نواب کلب علی خاں نے سنن ابو داؤد شریف کا انتہائی خوشنما مطلی و مذہب نسخہ لکھوایا تو اس کی تصحیح مولانا ارشاد حسین اور محدث وقت مولانا سید حسن شاہ سے کروائی تھی۔

(علامہ محمد اعظم سعیدی)

مولانا ارشاد حسین رام پوری کے مفصل احوال آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرمائیے۔ (ادارہ)

متحدہ عرب امارات میں مجلّہ فقہ اسلامی

رابطہ کیجئے: جناب محمد شریف قادری (معاون خصوصی و نمائندہ)

Office : 06-5562524 - Residence : 06-5539623

Mobile : 050-6343691 (Sharjah)